Sonntag, 15. März 2020

تاجر اور کاروباری حضرات کے لئے خصوصی سرکلر

پیارے احمدی بھائیو

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کروناوائرس پھیلنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی مشکل صورتحال میں تاجر اور کاروباری افراد کو معاشی نقصان کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے کچھ کاروباروں کو دیوالیہ کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس مشکل صورتحال سے بچنے کے لئے حکومت کی طرف سے KFW ادارہ کے ذریعے قرضوں کی صورت میں امداد کا علان کیا گیا ہے۔

اس سلسلے میں ضروری نکات مندرجہ ذیل ہیں:

- قرضہ کی صورت میں امداد
- اس مدد کے لئے آپ اپنے ہاوس بنک کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں
- مزید معلومات کے لئے KFW کی ویب سائٹ وزٹ کریں:
https://www.kfw.de/KfWKonzern/Newsroom/Aktuelles/KfW-Corona-Hilfe-Unternehmen.html

ٹیکسی اور رینٹ اے کار کا کاروبار کرنے والے افراد کے لئے معلومات

کروناوائرس سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجے میں ٹیکسی کے کاروبار میں 40٪ تک کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ ان افراد کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کے لئے ٹیکسی اور رینٹ اے کار کے وفاقی ادارہ نے تین درجہ پلان تیار کیا ہے:

- جن لوگوں کے پاس ٹرین یا بس کے ماہانہ اور سالانہ کارڈ ہیں وہ آدھی قیمت پر ٹیکسی میں سفر کر سکتے ہیں، اس سے ایسے مسافر انفیکشن سے بچ سکتے ہیں اور ٹیکسی کے کاروبار میں بہتری آسکتی ہے۔
- 20 مارچ سے ٹیکسی کا کاروبار کرنے والوں کو سوشل کی مد (Sozialbeiträge) میں جمع کروائی جانے والی رقم سے چھوٹ ہوگی۔
- اس کرائسز کے ختم ہونے تک ٹیکسی کے کاروبار کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کے لئے ماہانہ 1500 یورو فی ٹیکسی کی امداد

مزید معلومات کے لیے اور رابطے کے لیے sanat.tijarat@ahmadiyya.de پر ای میل کریں۔ اس کے ذریعہ آپ مددی پروگرام اور ٹیکسی کے متعلق نیوزلیٹر بھی حاصل کرسکتے ہیں

کریانہ اور ضروریات زندگی کی چیزوں کاروبار کرنے والے افراد کے لئے ہدایات:

کچھ دکاندار اس مشکل صورتحال میں چیزوں کی قیمتیں بڑھا کر ناجائز منافع کمانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اسی طرح یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی چیزیں مثال کے طور پر سینیٹائزرز بیچے جا رہیں جو ایکسپائر ہو چکے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیانت دار اور سچّا مسلمان تاجر بروزِ قیامت شہداء میں شامل سمجھا جائے گا ۔ (ابن ماجہ ابواب التجارات باب الحِثُّ علی الکاسب)

حضرت ابی حمراءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو غلّہ کا تاجر تھا حضورؐ نے اس کے غلّہ کے برتن کے اندر ہاتھ ڈال کر دیکھا تو محسوس کیا کہ نیچے کا غلّہ گیلا ہے تو آپؐ نے فرمایا تم دھوکا دیتے ہو۔ دیکھو دھوکا اور فریب دینا ہم مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔ (سنن ابن ماجہ ابواب التجارت باب النھی عن الغش)

اللہ تعالیٰ ہمیں اور پوری دنیا کو اس وبائی مرض کی تباہی سے بچائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

سیکرٹری صنعت وتجارت

امیر جماعت جرمنی

Kontakt:
Hotline: 069/509 837 01
E-Mail: sanat.tijarat@ahmadiyya.de